فاتبعونی یحببکم اللہ

توحید و رسالت

کا مفہوم

کلمہ طیبہ کی روشنی میں

ازافادات

نبراس المحدثین امام المتکلمین
شیخ الحدیث ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز

ناشر: سنی رضوی کتب خانہ گلشن کالونی فیصل آباد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

میثم قادری

توحید و رسالت کا مفہوم
کلمہ طیبہ کی روشنی میں

ازافادات

نبراس المحدثین امام المتکلمین شیخ الحدیث ابوالفضل محمد سردار احمد قدس سرہٗ محدث اعظم پاکستان

باجازت

پیر طریقت حضرت صاحبزادہ مولانا ابوالفیض قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ العالی

ناشر: سُنّی رضوی کتب خانہ جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام
گلشن کالونی نڑوالا روڈ فیصل آباد فون ۶۲۸۳۱۹

نام ــــــــــ توحید و رسالت کا مفہوم کلمہ طیبہ کی روشنی میں

مصنف ــــــــــ مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ محدث اعظم پاکستان

تقدیم و تحشیہ ــــــــــ محمد جلال الدین قادری

باجازت ــــــــــ حضرت پیر قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ العالی

باہتمام ــــــــــ محمد باغ علی رضوی

طباعت ــــــــــ بار اوّل سنہ ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۶ء

پروف ریڈر ــــــــــ محمد شوکت قادری

مطبع ــــــــــ خوشنویس پریس

ھدیہ:- ‎-/16 روپے

ملنے کے پتے

- مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دار السلام گوجرانوالہ
- مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
- مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی مسجد گلبرگ فیصل آباد
- چشتی کتب خانہ جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد
- مکتبہ رضویہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

فہرست

حیات مبارکہ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز....

ماہ وسال کے آئینہ میں

ترتیب :- محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

ولادت (دیال گڑھ ضلع گورداسپور، بھارتی پنجاب میں)۔

۱۳۲۱ھ تا ۱۹۰۳ء تا

۱۳۲۳ھ ۱۹۰۶ء

باختلاف روایات

پیدائشی نام :- سردار محمد۔

بریلی شریف میں دوران تعلیم اساتذہ کرام کی خواہش پر آپ کا نام تجویز ہوا، محمد سردار احمد۔

حضرت شاہ سراج الحق چشتی صابری سے بیعت

۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء

والدہ ماجدہ کا وصال۔ ۱۳۳۵ھ ۱۹۱۶ء

والد ماجد چودھری میراں بخش کا وصال۔ محرم ۱۳۳۷ھ اکتوبر ۱۹۱۸ء

میٹرک کا امتحان پنجاب یونی ورسٹی سے پاس کیا۔

۱۳۴۰ھ ۱۹۲۲ء

حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی سے لاہور میں پہلی ملاقات۔

۱۳۴۲ھ ۱۹۲۴ء

علوم اسلامیہ حاصل کرنے کے لئے بریلی شریف اولین حاضری۔

۱۳۴۲ھ ۱۹۲۴ء

نجدیوں کی مدینہ منورہ پر بمباری اور آثر مقدسہ کے انہدام کے خلاف احتجاجی تحریک خدام الحرمین لکھنؤ میں جماعت رضائے مصطفیٰ کے وفد میں شمولیت۔

۱۳۴۳ھ تا ۱۳۴۴ھ ۱۹۲۵ء

حضرت صدرالشریعہ مولانا امجد علی کے ہمراہ حصول تعلیم کے لئے اجمیر شریف حاضری۔ ۱۳۴۵ھ ۱۹۲۵ء

دوران تعلیم فقہی معمول کی ترتیب۔ شعبان ۱۳۴۵ھ فروری ۱۹۲۷ء

ازدواجی زندگی کی ابتداء۔ ۱۳۴۹ھ ۱۹۳۰ء

مدرسہ معینیہ عثمانیہ اجمیر میں آخری امتحان میں درجہ اول میں کامیابی۔

۱۳۵۱ھ ۱۹۳۲ء

عرصہ حصول تعلیم علوم اسلامیہ۔ ۱۳۴۲ھ تا ۱۹۲۴ء تا

۱۳۵۱ھ ۱۹۳۲ء

حضرت شاہ سراج الحق چشتی سے خلافت پانا۔

شوال ۱۳۵۰ھ مارچ ۱۹۳۲ء

حضرت شاہ سراج الحق چشتی کی نمازِ جنازہ میں امامت کرنا۔

شوال ۱۳۵۰ھ مارچ ۱۹۳۲ء

مدرسہ منظر اسلام بریلی شریف میں آغاز تدریس، بحیثیت مدرس دوم۔

۱۳۵۱ھ ۱۹۳۳ء

حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی سے سند حدیث کا حصول اور سلاسل طریقت کی اجازت و خلافت کا شرف۔ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ جولائی ۱۹۳۲ء

جمعیت خدام رضا بریلی کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔

۱۳۵۳ھ ۱۹۳۴ء

مناظرہ بریلی میں مولوی منظور سنبھلی دیوبندی کو عبرت ناک شکست دینا۔

محرم ۱۳۵۴ھ اپریل ۱۹۳۵ء

مدرسہ منظر اسلام بریلی میں بحیثیت صدر مدرس۔

۱۳۵۴ھ ۱۹۳۵ء

کتاب "موت کا پیغام دیوبندی مولویوں کے نام" کی تصنیف۔
ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ فروری ۱۹۳۶ء

تحریک مسجد شہید گنج لاہور کے بارے میں ایک اہم فتوی کی تائید۔
ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ جولائی ۱۹۳۵ء

جمعیت اصلاح و ترقی اہل سنت بریلی کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔
۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء

مدرسہ مظہر اسلام بریلی کا قیام، بحیثیت شیخ الحدیث تدریس کا آغاز۔
۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء

بھکھی، ضلع گجرات میں مولوی سلطان محمود دیوبندی کو مناظرہ میں شکست فاش دینا۔ شوال ۱۳۶۱ھ اگست ۱۹۴۲ء

صاحبزادہ محمد فضل رسول کی ولادت۔ رمضان ۱۳۶۱ھ ستمبر ۱۹۴۲ء

احمد آباد، بھارت میں مولوی سلطان حسن سنبھلی دیوبندی کو مناظرہ میں شکست فاش دینا۔ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ مارچ ۱۹۴۳ء

حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی کی نمازِ جنازہ کی امامت۔
جمادی الاول ۱۳۶۲ھ مئی ۱۹۴۳ء

آل انڈیا سنی کانفرنس، یوپی مراد آباد (صوبائی اجلاس) میں شرکت اور "سنی" کی جامع تعریف طے کرنا۔ شعبان ۱۳۶۴ھ جولائی ۱۹۴۵ء

دیال گڑھ، ضلع گورداسپور میں مرزائیوں کو مناظرہ میں شکست دینا۔
۱۳۶۴ھ ۱۹۴۵ء

پہلا حج اور مدینہ منورہ کی زیارت۔ ذی الحجہ ۱۳۶۴ھ نومبر ۱۹۴۵ء

طائف شریف میں سیدنا عبداللہ بن عباس اور سیدنا عکرمہ کے مزارات کی زیارت۔ محرم ۱۳۶۵ھ دسمبر ۱۹۴۵ء

اجازت و سند حدیث از سید المحدثین محمد الحافظ التیجانی۔
محرم ۱۳۶۵ھ دسمبر ۱۹۴۵ء

اجازت و سند حدیث از تاج المحدثین عمر حمدان المحرسی۔
صفر ۱۳۶۵ھ جنوری ۱۹۴۶ء

قیام پاکستان کی تائید کے باعث بریلی میں فسادات میں آپ کی خبر شہادت عام ہونا اور شہید ملت کا خطاب پانا۔ رجب ۱۳۶۵ھ جون ۱۹۴۶ء

آل انڈیا سنی کانفرنس کے متفقہ فیصلہ، قیام پاکستان اور مسلم لیگ کی حمایت میں تائیدی بیان۔ جمادی الاول ۱۳۶۵ھ مارچ ۱۹۴۶ء

دھاری وال، ضلع گورداسپور میں خاکساریوں کو مناظرہ میں شکست دینا۔
۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء

صاحبزادہ محمد فضل رحیم کا انتقال کے باعث آل انڈیا سنی کانفرنس، بنارس میں عدم شمولیت۔ جمادی الاول ۱۳۶۵ھ اپریل ۱۹۴۶ء

دیال گڑھ ضلع گورداسپور سے ہجرت اور بھکھی ضلع گجرات میں قیام۔
شوال ۱۳۶۶ھ اگست ۱۹۴۷ء

دارالعلوم نوریہ رضویہ بھکھی میں تدریس۔ شوال ۱۳۶۶ھ تا اگست ۱۹۴۷ء تا
ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ مارچ ۱۹۴۸ء

سارو کی ضلع گوجرانوالہ میں قیام۔ جمادی الاولی ۱۳۶۷ھ اپریل ۱۹۴۸ء
تا رمضان ۱۳۶۸ھ تا جولائی ۱۹۴۹ء

انجمن فلاح و بہبود مہاجرین کا قیام اور اس کی سرپرستی۔
۱۳۶۶ھ ۱۹۴۷ء

جمعیت علمائے پاکستان کے تاسیسی اجلاس منعقدہ ملتان میں شرکت۔
جمادی الاول ۱۳۶۷ھ جون ۱۹۴۸ء

بریلی شریف میں دوبارہ قیام (بغیر پاسپورٹ) جمادی الآخر ۱۳۶۷ھ مئی ۱۹۴۸ء
تا رمضان ۱۳۶۷ھ تا جولائی ۱۹۴۸ء

صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی سے آخری ملاقات۔
رجب ۱۳۶۷ھ مئی ۱۹۴۸ء

لائل پور (فیصل آباد) میں ورود مسعود۔ شوال ۱۳۶۸ھ جولائی ۱۹۴۹ء

لائل پور (فیصل آباد) میں دورہ حدیث کا آغاز۔
شوال ۱۳۶۸ھ اگست ۱۹۴۹ء

جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد کا سنگ بنیاد۔
ربیع الاول ۱۳۶۹ھ جنوری ۱۹۵۰

مرکزی جمعیت اصلاح و ترقی اہل سنت لائل پور (فیصل آباد) کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔
۱۳۶۸ھ ۱۹۴۹ء

صاحبزادہ غازی محمد فضل احمد کی ولادت۔ شعبان ۱۳۶۹ھ جون ۱۹۵۰ء

ماہنامہ ماہ طیبہ کوٹلی لوہاراں کی اولین اشاعت اور اجرا پر اظہار مسرت اور اعانت۔
ذی قعدہ ۱۳۷۰ھ اگست ۱۹۵۱ء

تحریک ختم نبوت میں بصیرت افروز کردار۔ ۱۳۷۲ھ ۱۹۵۳ء

اسلامی قانون وراثت کی تصنیف۔ ۱۳۷۲ھ ۱۹۵۳ء

صاحبزادہ حاجی محمد فضل کریم کی ولادت۔ شعبان ۱۳۷۳ھ اپریل ۱۹۵۴ء

مرکزی انجمن فدایان رسول صلی اللہ علیہ وسلم لائل پور کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔
ذی قعدہ ۱۳۷۳ھ جولائی ۱۹۵۴ء

عرس رضوی کی قبولیت کی بشارت۔ صفر ۱۳۷۴ھ اکتوبر ۱۹۵۴ء

حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی سے خواب میں فیض لینا۔
۱۳۷۴ھ جنوری ۱۹۵۵ء

امام احمد رضا کے محبوب پیش سید ایوب علی رضوی کے لاہور میں سلسلہ ...

مکان کے انہدام پر ان کی مالی اعانت۔ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نومبر ۱۹۵۵ء

مرکزی سنی رضوی جامع مسجد لائل پور کے لئے زمین کی الاٹمنٹ۔
۱۳۷۴ھ ۱۹۵۵ء

فرق باطلہ کی تردید میں سرگودہا میں پہلی تقریر۔
۱۳۷۵ھ ۱۹۵۵ء

زیارت مدینہ منورہ اور دوسرا حج مبارک۔ ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ جون ۱۹۵۶ء

مولانا برہان الحق جبل پوری (خلیفہ امام احمد رضا) سے آخری بار ملاقات، حج کے موقعہ پر مکہ معظمہ میں۔ ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ جون ۱۹۵۶ء

شیخ الدلائل سید احمد بن محمد رضوان المدنی سے دلائل الخیرات کی اجازت۔
ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ جولائی ۱۹۵۶ء

استاد محترم مولانا ذوالفقار علی دیال گڑھی کے چہلم میں لاہور میں شرکت۔
جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ھ ۱۹۵۷ء

ہفت روزہ (اب ماہنامہ) رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ کی اولین اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔ رمضان ۱۳۷۵ھ اپریل ۱۹۵۷ء

ہفت روزہ سوادِ اعظم لاہور کی اولین اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔
ذی قعدہ ۱۳۷۷ھ ستمبر ۱۹۵۸ء

ہفت روزہ آواز جبریل، کوٹ رادھاکشن کی اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔
ذی قعدہ ۱۳۷۸ھ مئی ۱۹۵۹ء

جمعیت علماء پاکستان کے ترجمان ہفت روزہ جمعیت کی اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔
۱۳۷۸ھ ۱۹۵۹ء

مفتی اعظم مولانا محمد مصطفیٰ رضا (خلف اصغر اور خلیفہ امام احمد رضا بریلوی) کی طرف سے جمیع سلاسل طریقت کی اجازت وخلافت۔
ربیع الاول ۱۳۸۰ھ اگست ۱۹۶۰ء

جمعیت رضویہ لائل پور کی تاسیس اور سرپرستی۔

۱۳۷۹ھ ۱۹۶۰ء

خلف اکبر مولانا قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی کو جمیع سلاسل طریقت کی اجازت و خلافت۔ صفر ۱۳۸۱ھ اگست ۱۹۶۱ء

بوجہ علالت تبدیلی آب وہوا کے لئے ہری پور میں ورود مسعود۔

ربیع الاول ۱۳۸۱ھ ستمبر ۱۹۶۱ء

خواب میں امام احمد رضا قدس سرہ سے مختلف علوم کی اجازتیں حاصل کرنا۔

ربیع الاول ۱۳۸۱ھ ستمبر ۱۹۶۱ء

لائل پور میں عرس حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کا اولین انعقاد۔

جمادی الاخری ۱۳۸۱ھ نومبر ۱۹۶۱ء

خلف اکبر مولانا قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی کو جمیع علوم متداولہ اور روایت حدیث کی اجازت۔ شعبان ۱۳۸۱ھ ۱۹۶۱ء

بغرض علاج کراچی میں پہلی بار ورود مسعود۔ شوال ۱۳۸۱ء مارچ ۱۹۶۲ء

بغرض تبدیلی آب و ہوا ہری پوری ہزارہ میں دوسری بار ورودِ مسعود۔

ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ ستمبر ۱۹۶۲ء

بغرض علاج کراچی میں دوسری بار ورودِ مسعود۔ جمادی الآخر ۱۳۸۲ھ اکتوبر ۱۹۶۲ء

وصال مبارک، کراچی میں۔ یکم شعبان ۱۳۸۲ھ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۲ء
(رات ایک بجکر چالیس منٹ پر)

لائل پور میں جسد مبارک پر انوار الہیہ کی نورانی پھوہار۔

۳ شعبان ۱۳۸۲ھ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء

آخری زیارت اور تدفین ۴ شعبان ۱۳۸۲ھ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء
بعد مغرب

رحمته الله تعالى رحمة واسعة كاملته شاملته
بجاه حبيه المصطفى صلى الله تعالى عليه وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما

نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

اللہ رب العزت ذوالجلال والاکرام کی ذات قدسی صفات جمیع کمالات کی جامع ہے اور ہر عیب، نقص، عجز سے پاک اور مبرا۔ تمام کمالات اس کی ذاتی اور غیر متناہی ہیں۔ غیر متناہی اوصاف اور کمالات میں سے کسی ایک کمال یاصفت کو کماحقہ بیان کرنا ممکنات میں نہیں۔ بے مثل ذات کا کوئی شریک ممکن نہیں۔ نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ افعال میں...... اس کی حمدوثنا کا کوئی حق ادا نہ کرسکا۔ نہ کرسکے گا۔ اسی کے سب سے زیادہ مقرب و محبوب رسول نے فرمادیا۔

لااحصی ثناء علیک کما اثنیت علی نفسک

ماعرفناک حق معرفتک

اللہ مالک الملک واہب العطایا ہے۔ وہ اپنے خزانوں میں سے جسے چاہتا ہے، جب چاہتا ہے، جتنا چاہتا ہے عطا فرمادیتا ہے۔ مخلوقات اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس سے بہرہ ور ہوتی ہے۔ مخلوقات میں سے اس کے مقرب بندے، انبیاء و مرسلین (صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین) رب قدوس و قدیر کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے گئے۔ انہیں کے خالق و معبود نے انہیں وہ کمالات اوصاف عطا فرمائے جو صرف انہیں کا حصہ ہیں کسی دوسرے کو اس میں شریک ہونے کی مجال نہیں۔ مالک الملک رب کی صفت کرم کا تقاضہ یہی ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں کو خاص نعمتوں سے نوازے۔ چنانچہ تمام انبیاء مرسلین کو بے شمار صفات کمالیہ اور اوصاف حسنہ عطا فرمائے........ اور سید الانبیاء المرسلین کو تو وہ کچھ عطا فرمایا جس کی حدود انتہا نہیں۔ رب کریم کے ان عطیوں کا اظہار خود رب کریم نے اپنے کلام میں جابجا ذکر فرمایا۔ ایمان کی تکمیل کے لئے لازمی ہے کہ محبوب رب العزت کے ان عطیوں پر ایمان لائے ان کی تصدیق کرے بلکہ ان پر سجدہ شکر بجالائے۔

اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے سب سے پیارے نبی، ہمارے آقا و مولیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بارگاہ قدس سے اوصاف و کمالات کا وہ زرین تاج عطا فرمایا جسے دیکھ کر اولین و آخرین کی زبانوں پر کلمہ تحسین و آفرین جاری ہے۔ اسی لئے آپ کا نام نامی و اسم گرامی "محمد" ہوا۔ **اللھم لک الحمد حمدا کثیرا**۔ نیازمند امتی کی سعادت یہ ہے کہ اپنے محبوب نبی کے اوصاف و کمالات کے تذکرہ سے زبان کو تررکھے۔

قلب و نظر انہی بہاروں سے آسودہ ہوں۔ ایمان و یقین اسی سے بہرہ ور رہیں تذکرہ حسن و جمال ہی اس کا وظیفہ حیات رہے اسی میں رضائے رب اور رضائے احمد سمجھے۔

صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین، علمائے ربانیین، محدثین و مفسرین سب ہی کا یہی مذہب رہا ہے کہ ذکر محبوب رب کریم اور اس کے کمالات، معجزات سے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے کا سامان کرتے رہے۔

بلغ العلی بکمالہ - کشف الدجی بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ - صلوا علیہ وآلہ

علمائے کرام کی تصانیف کے خطبے اور ان کا آغاز ہی ذکر محبوب سے ہوتا ہے۔ نعت گو شعراء کا کلام ذکر محبوب سے عبارت ہے۔ اگر خدا توفیق دے تو مصنفین کے خطبے پڑھئے، شعراء کے دیوان پڑھئے اور ہمت ساتھ دے تو ارباب سیر کی مصنفات پڑھئے..... پڑھتے جائیے اور سردھنتے جائیے ایمان میں شگفتگی اور بہار آجائے گی۔ یقین جانئیے رحمت رب قدیر بڑھ کر دستگیری فرمائے گی اور رضائے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت نصیب ہوگی۔ تمام محتاجیاں، پریشانیاں دور ہوں گی۔

ھوالحبیب الذی ترجی شفاعتہ

لکل ھول من الاھوال مقتحم

ثنائے سرکار ہے وظیفہ، قبول سرکار ہے تمنا

تمام علماء کا متفقہ فیصلہ ہے حضور سید عالم فخر عالم باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم کے کمالات کا کماحقہ بیان ممکنات میں سے نہیں۔ عرفانِ کمالات مصطفی کریم کا دعویٰ نہ کوئی کرسکا نہ کرسکے گا بہت کچھ کہنے کے باوجود سب سے آخر میں یہی کہتے پائے گا۔

لا یمکن الثناء کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

زبدۃ العلماء الکاملین قدوۃ الاولیاء الراسخین، نبراس المحدثین تاج المفسرین فقیہ الفقہاء حضرت ابوالفضل مولانا محمد سردار احمد محدث اعظم قدس سرہ العزیز ان عاشقانِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت کے ممتاز فرد ہیں، جن کی زندگی عشق مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور رہی۔ آپ کی نشست و برخاست، شب و روز، درس و تدریس، تبلیغ و ارشاد کا مرکزی نقطہ

ثنائے سرکار ہے وظیفہ، قبول سرکار ہے تمنا

رہا۔ سفر و حضر میں یہ وظیفہ جاری رہا۔ ساتھ ہی ہر لمحہ یہ کوشش جاری رہی کہ ذکر مصطفی عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت عام ہوجائے۔ ہر سینہ عشق مصطفی سے معمور ہوجائے۔ ہر سینہ آلائشوں سے پاک ہو کر مسکن محبوب بن جائے۔ ہر سینہ مدینہ بن جائے۔ ہر زبان پر ذکر مصطفی جاری ہوجائے۔ اور ہر طرف

مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

کا نغمہ حسین جاری ہوجائے۔ ہر سمت ماہ طیبہ کی طلعت نمودار ہو۔ اللہ اللہ کیسا حسین پیغام ہے۔ کتنا محبوب مشغلہ ہے کتنا پیارا وظیفہ ہے۔ مولا کریم تمام مسلمانوں کے نصیب میں کردے۔

تذکرہ "محدث اعظم پاکستان" حصہ اول و دوم کی تدوین کے دوران حضرت محدث اعظم قدس سرہ کے کتب خانہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ یہ

کتب خانہ آپ کے خلف اکبر و خلیفہ مجاز حضرت فیض درجت مولانا ابوالفیض محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ العالی کی تحویل میں ہے۔ آپ نے امکانی حد تک کتب خانہ کی حفاظت کا انتظام کر رکھا ہے۔ اور حضرت کے آثار و تبرکات کو جان سے زیادہ عزیز بنا کر رکھا ہے۔ اس دوران حیرت کی انتہا نہ رہی کہ حضرت محدث اعظم قدس سرہ کی بہت سی تالیفات تا ہنوز قلمی صورت میں موجود ہیں۔ اگرچہ آپ کی چند تالیفات زیور طباعت سے آراستہ ہوچکی ہیں۔ ان کی طباعت کا زمانہ آپ کے وصال سے قبل کا ہے۔ ان مسودات کا اجمالی خاکہ "محدث اعظم پاکستان" جلد اول میں دیکھا جاسکتا ہے۔ کاش کوئی محقق ان مسودات کی ترتیب اور اشاعت کی طرف توجہ کرے۔

آئندہ سطور میں جو مضمون آپ پڑھیں گے۔ وہ شیخ المحدثین والمفسرین حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کی ایک ایسی تحریر ہے جس کا لفظ لفظ عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور ہے۔ پڑھتے جایئے اور اپنے ایمان کی جلا کا سامان کیجئے۔ یہ تحریر کلمہ طیبہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی نہایت مختصر مگر جامع وضاحت پر مشتمل ہے۔ چھ قلمی صفحات کی یہ تحریر ایک سو تیس آیات اور تیس احادیث مبارکہ پر مشتمل ہے۔

حضرت نے اختصار کے پیش نظر آیات مقدسہ اور احادیث مبارکہ بتمامہا درج نہ فرمائیں بلکہ اس آیت یا حدیث کے چند مشہور کلمات نقل فرمائے۔ جس سے مقصود آیت یا حدیث کی طرف راہنمائی ہوجاتی ہے۔ اختصار ہی کے پیش نظر آیات و احادیث کی تخریج نہ فرمائی۔ ایضاح مطالب کے لئے جملے نہایت ہی آسان مگر مختصر۔ لیکن اختصار تام کے باوجود جامعیت ایسی کہ اس کی نظیر مشکل سے ملے۔ گویا یہ متن ہے جو مبسوط شرح کا تقاضا کرتا ہے۔ شاید کوئی صاحب ذوق اس کی شرح کی طرف توجہ کرے۔

فقیر غفرلہ القدیر نے آپ کی قلمی تحریر کو بعینہ نقل کردیا ہے۔ جملوں

کی ترتیب بھی وہی ہے۔ نامکمل جملے اسی طرح رہنے دیئے ہیں۔ البتہ آیات مقدسہ اور احادیث مبارکہ کی تخریج کردی ہے۔ چند مآخذ کا ذکر کر کے عربی عبارات کا ترجمہ حاشیہ میں تحریر کردیا ہے۔ ایک آدھ مقام پر تحریر کے درمیان چند جملوں کا اضافہ کردیا ہے لیکن امتیاز کے لئے ان کو قوسین میں رکھ دیا ہے چند مقامات پر آپ کے حاشیہ میں کچھ وضاحت فرمائی ہے۔ وہ وضاحت اسی طرح رہنے دی ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ آپ کی اس حسین تحریر میں کم از کم جملوں کا اضافہ ہو اور جو اضافہ ہو اس کو وہیں واضح کردیا جائے۔

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز کی یہ تحریر علوم و معارف، عرفان وایقان، عشق و محبت اور وارفتگی کا ایسا حسین گلدستہ عقیدت ہے جسے حفظ کرنا اور حرز جان بنانا علامات محبت سے ہے۔

مولا کریم اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اور وسیلہ سے آپ کی اس تحریر سے نفع حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ نبیک الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کھاریاں

۱۵ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ — فقیر قادری محمد جلال الدین عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ وصحبہ وحزبہ اجمعین

برحمتک یا ارحم الراحمین

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کلمہ طیبہ میں و داخل نہیں ہے۔ تاکہ معلوم ہو کہ ذکر حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام ذکر خدا عزوجل سے جدا نہیں۔

جدا چاہو ....

ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے ۱۔

اس میں یہ لطیف اشارہ ہے کہ حضور رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی حضوری سے جدا نہیں، غائب نہیں۔ امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی میزان الشریعۃ الکبریٰ میں فرماتے ہیں۔

.... **فانہ لا یفارق حضرۃ اللہ ابدا** ۲۔

یہ حکمت ہے کہ نمازی جس ملک میں، جس وقت، جو نماز پڑھے اس میں تشہد میں "**السلام علیک ایہا النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ**" پڑھے۔

حضور اقدس سرور دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:- **لا الہ الا اللہ**

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- **محمد رسول اللہ**

حضرت رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی توحید کی شہادت دی۔

۱۔ حدائق بخشش میں مکمل شعر یوں ہے۔

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو!
واللہ! ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے

۲۔ ترجمہ: رسول پاک اللہ تعالیٰ کی حضوری سے کبھی جدا نہیں۔ میزان الشریعۃ الکبریٰ، امام عبدالوہاب شعرانی

فرمایا

لا اله الا الله

اللہ تعالیٰ نے آپ کی رسالت کی شہادت دی

* کفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ ۳ـ

* انا معکم من الشاھدین ۴ـ

آپ شاہد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی توحید مشہود ہے۔

اللہ تعالیٰ شاہد ہیں اور آپ کی رسالت مشہود ہے۔

* یس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین ۵ـ

* وانک لمن المرسلین ۶ـ

* تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض ۷ـ

حبیب! آپ ہماری یاد کرتے ہیں۔ ہم پیارے! تیرا ذکر کرتے ہیں۔

* فاذکرونی اذکرم ۸ـ

حبیب! آپ ہماری توحید کا چرچا فرش زمین پر کرتے ہیں۔ ہم آپ کی رسالت کا اشتہار عرش بریں پر قلم قدرت سے دیتے ہیں۔ یہ رسم محبت ہے کہ دوست اپنے دوست کا ذکر اپنی کتابوں، اپنے رسالوں، پرچوں اخباروں میں کرتے ہیں۔ آپ ہمارے حبیب پاک ہیں ہم آپ کا ذکر

ـ ۳ـ سورۃ الفتح : ۲۸، ۲۹ ترجمہ : اور اللہ کافی ہے گواہ۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

ـ ۴ـ سورۃ آل عمران : ۸۱ ترجمہ : اور میں تمہارے گواہوں میں ہوں۔

ـ ۵ـ سورۃ یس : ۱، ۲، ۳ ترجمہ : حکمت والے قرآن کی بے شک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو۔

ـ ۶ـ سورۃ البقرہ : ۲۵۲ ترجمہ : اور بیشک تم رسولوں میں ہو۔

ـ ۷ـ سورۃ البقرہ : ۲۵۳ ترجمہ : یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں بعض کو بعض پر افضل کیا

ـ ۸ـ سورۃ البقرہ : ۱۵۲ ترجمہ : تو میری یاد کرو، میں تمہارا چرچا کروں گا۔

قرآن مجید میں کرتے ہیں۔

محمد رسول اللہ آلایہ ۹ـ

دنیا کے رہنے والے اپنے دوستوں کے کمالات کتابوں، رسالوں میں بیان کرتے (ہیں)۔ حبیب پیارے ہم آپ کے کمالات قرآن مجید میں بیان کرتے ہیں۔

* وما ارسلنک الا رحمة للعلمین ۱۰ـ

* لقد جاء کم رسول من انفسکم آلایته ۱۱ـ

* ورفع بعضھم درجات ۱۲ـ

* سبحان الذی اسری بعبدہ آلایته ۱۳ـ

* قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین ۱۴ـ

* وانک لعلی خلق عظیم ۱۵ـ

* قد نری تقلب وجھک فی السماء فلنو لینک قبلة ترضھا ۱۶ـ

ـ ۹ـ سورۃ الفتح : ۲۹ ترجمہ : محمد اللہ کے رسول ہیں۔

ـ ۱۰ـ سورۃ انبیاء : ۱۰۷ ترجمہ : اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

ـ ۱۱ـ سورۃ التوبہ : ۲۸ ترجمہ : بے شک تمہارے پاس رسول تشریف لائے تم میں سے۔

ـ ۱۲ـ سورۃ البقرہ : ۲۵۳ ترجمہ : اور کوئی وہ ہے، جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

ـ ۱۳ـ سورۃ بنی اسرائیل : ۱ ترجمہ : پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا۔

ـ ۱۴ـ سورۃ المائدہ : ۱۵ ترجمہ : بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

ـ ۱۵ـ سورۃ القلم : ۴ ترجمہ : اور بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے۔

ـ ۱۶ـ سورۃ البقرہ : ۱۴۴ ترجمہ : ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف، جس میں تمہاری خوشی ہے۔

* ولسوف یعطیک ربک فترضی ـ ۱۷
* .... لعلک ترضی ـ ۱۸
* واللّٰہ ورسولہ احق ان یرضوہ ـ ۱۹
* والضحیٰ واللیل اذا سبحی ـ ۲۰
* والنہار اذا تجلی ـ ۲۱
* والنجم اذا ھوی ـ ۲۲
* لقد رای من ایات ربہ الکبری ـ ۲۳
* والطارق وما ادرک ما الطارق النجم الثاقب ـ ۲۴
* یس ـ ۲۵
* طہ ـ ۲۶

ـ ۱۷ـ سورۃ الضحیٰ : ۵ ترجمہ : اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

ـ ۱۸ـ سورۃ طہ : ۱۳۰ ترجمہ : ..... اس امید پر کہ تم راضی ہو۔

ـ ۱۹ـ سورۃ التوبہ : ۶۲ ترجمہ : اور اللہ و رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے۔

ـ ۲۰ـ سورۃ الضحیٰ : ۱ ، ۲ ترجمہ : قسم ہے نور جمال مصطفیٰ کی! قسم ہے آپ کے گیسوئے عنبریں کی۔

ـ ۲۱ـ سورۃ اللیل : ۲ ترجمہ : قسم ہے دن جیسے روشن رخ مصطفیٰ کی! جب وہ چمکے۔

ـ ۲۲ـ سورۃ النجم : ۱ ترجمہ : اس پیارے چمکتے تارے محمد کی قسم، جب یہ معراج سے اترے۔

ـ ۲۳ـ سورۃ النجم : ۱۸ ترجمہ : بیشک (مصطفیٰ نے) اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔

ـ ۲۴ـ سورۃ الطارق : ۱ ، ۲ ، ۳ ترجمہ : آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو آنے والا کیا ہے۔ خوب چمکتا تارا (پیارا محبوب)

ـ ۲۵ـ سورۃ یٰسین : ۱ ترجمہ : اے سید انس و جاں

ـ ۲۶ـ سورۃ طہ : ۱ ترجمہ :

* النبی اولی بالمومنین من انفسہم وازواجہ امہاتہم ـ ۲۷
* یایہالنبی انا ارسلنک شاھدا و مبشرا و نذیرا و داعیاالی اللّٰہ باذنہ و سراجا منیرا ـ ۲۸
* من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ ـ ۲۹
* ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰہ ـ ۳۰
* ید اللّٰہ فوق ایدیہم ـ ۳۱
* یایہا الذین آمنو لا تقدموا بین یدی اللّٰہ ورسولہ واتقواللّٰہ ان اللّٰہ سمیع علیم ـ ۳۲
* الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان ـ ۳۳
* وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللّٰہ علیک عظیما ـ ۳۴

ـ ۲۷ـ سورۃ الاحزاب : ۶ ترجمہ : یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

ـ ۲۸ـ سورۃ الاحزاب : ۴۵ ، ۴۶ ترجمہ : اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضرناظر اور خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا، اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

ـ ۲۹ـ سورۃ النساء : ۸۰ ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

ـ ۳۰ـ سورۃ الفتح : ۱۰ ترجمہ : اور وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔

ـ ۳۱ـ سورۃ الفتح : ۱۰ ترجمہ : ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

ـ ۳۲ـ سورۃ الحجرات : ۱ ترجمہ : اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

ـ ۳۳ـ سورۃ الرحمن : ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ترجمہ : رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان ومایکون کا بیان انہیں سکھایا۔

ـ ۳۴ـ سورۃ النساء : ۱۱۳ ترجمہ : اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

* ذلک من انباء الغیب نوحیه الیک ۔۳۵

* تلک من انباء الغیب نوحیها الیک ۔۳۶

* عالم الغیب فلا یظهر علی غیبه احدا الا من ارتضی من رسول ۔۳۷

* ماکان اللّٰه لیطلعکم علی الغیب ولکن اللّٰه یجتبی من رسله من یشاء ۔۳۸

* و علمنٰه من لدنا علما ۔۳۹

* وللّٰه العزة ولرسوله وللمومنین ولکن المٰنافقین لایعلمون ۔۴۰

* فان اللّٰه هو موله وجبریل و صالح المومنین والملئکة بعد ذلک ظهیر ۔۴۱

۔۳۵۔ سورۃ یوسف : ۱۰۲ ترجمہ : یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمھاری طرف وحی کرتے ہیں۔

۔۳۶۔ سورۃ ھود : ۴۹ ترجمہ : یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

۔۳۷۔ سورۃ الجن : ۲۶ ، ۲۷ ترجمہ : غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

۔۳۸۔ سورۃ آل عمران : ۱۷۹ ترجمہ : اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے لوگو! تمہیں غیب کا علم دے دے، ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

۔۳۹۔ سورۃ الکہف : ۶۵ ترجمہ : اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

۔۴۰۔ سورۃ المنافقین : ۸ ترجمہ : اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

۔۴۱۔ سورۃ التحریم : ۴ ترجمہ : تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرئیل اور نیک ایمان والے اوراس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

* فلیدع نادیه سندع الزبانیة ۔۴۲

* قل ان کنتم تحبون اللّٰه فاتبعونی یحببکم اللّٰه آلآیته ۔۴۳

* لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد ۔۴۴

* والعصر ۔۴۵

* وقیله ۔۴۶

* العمرک ۔۴۷

* وهذاالبلد الامین ۔۴۸

* مازاغ البصر وما طغی ۔۴۹

* الم نشرح لک صدرک ۔۵۰

۔۴۲۔ سورۃ العلق : ۱۷ ، ۱۸ ترجمہ : اب پکارے اپنی مجلس کو ، ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں۔

۔۴۳۔ سورۃ آل عمران : ۳۱ ترجمہ : اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔

۔۴۴۔ سورۃ البلد : ۱ ، ۲ ترجمہ : مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

۔۴۵۔ سورۃ العصر : ۱ ترجمہ : قسم ہے محبوب کے زمانہ کی۔

۔۴۶۔ سورۃ الزخرف : ۸۸ ترجمہ : مجھے رسول کے اس کہنے کی قسم۔

۔۴۷۔ سورۃ الحجر : ۷۲ ترجمہ : اے محبوب تمہاری جان کی قسم۔

۔۴۸۔ سورۃ التین : ۳ ترجمہ : اور اس امان والے شہر کی (قسم)۔

۔۴۹۔ سورۃ النجم : ۱۷ ترجمہ : (جلوہ باری تعالیٰ دیکھتے وقت محبوب کی) آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔

۔۵۰۔ سورۃ الم نشرح : ۱ ترجمہ : اے محبوب کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کشادہ نہ کیا۔

* لا تحرک به لسانک ۵۱ ؎
* لاتمدن عینیکَ ۵۲ ؎
* والعادیات ضبحا ۵۳ ؎
* والمرسلت عرفا ۵۴ ؎
* فالمدبرات امرا ۵۵ ؎
* والتین والزیتون ۵۶ ؎
* هوالذی ارسل رسوله بالهدی ۵۷ ؎
* هو الذی بعث فی الامیین رسولا ۵۸ ؎
* لقد من الله علی المومنین اذ بعث فیهم رسولا ۵۹ ؎

؎ ۵۱۔ سورۃ القیامہ : ۱۶ ترجمہ : اے محبوب آپ یاد کرنے کی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔
؎ ۵۲۔ سورۃ الحجر : ۸۸ ترجمہ : (اے محبوب) اپنی آنکھ اٹھا کر اس چیز کو نہ دیکھو۔
؎ ۵۳۔ سورۃ العادیات : ۱ ترجمہ : قسم ہے ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی۔
؎ ۵۴۔ سورۃ المرسلات : ۱ ترجمہ : قسم ان کی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار۔
؎ ۵۵۔ سورۃ النازعات : ۵ ترجمہ : (قسم ان کی کہ) پھر کام کی تدبیر کریں۔
؎ ۵۶۔ سورۃ التین : ۱ ترجمہ : (اے محبوب آپ کے پسندیدہ پھل) انجیر کی قسم اور زیتون۔
؎ ۵۷۔ سورۃ الصف : ۹ ترجمہ : وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔
؎ ۵۸۔ سورۃ الجمعۃ : ۲ ترجمہ : وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔
؎ ۵۹۔ سورۃ آل عمران : ۱۶۴ ترجمہ : بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔

* یحلّ لهم الطیبت ویحرم علیهم الخبائث ۶۰ ؎
* لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة ۶۱ ؎
الی غیر تلک من آلایات الکریمة

لا اله الا الله

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا چرچا ایسا کیا کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں، شرق و غرب میں، شمال و جنوب میں نعرہائے توحید بلند ہوئے۔ یہاں تک کہ بتوں نے توحید باری کا اعلان کیا۔ کفر وشرک کی جگہ توحید کے پرچم لہرائے۔ صدیوں سے جن جگہوں میں کفروشرک کا چرچا تھا آپ کی برکت سے ان جگہوں میں توحید کے نعرے بلند ہوئے۔ اللہ اکبر کی صدائیں گونجیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر کو بلند کیا.......... **ورفعنا لک ذکرک** ۶۲ ؎ عرش پر آپ کے نام نامی کا اشتہار .... جنت کی ہر نعمت پر اللہ تعالیٰ کے نام نامی کے ساتھ آپ کا اسم گرامی مرقوم .... جنت کی حوروں اور فرشتوں پر آپ کا نام پاک درخشاں .... طوبیٰ و سدرہ کے پتوں پر آپ کا نام نامی....... ساتوں آسمانوں پر آپ کا نام کندہ.......... (اس کے متعلق خصائص کبریٰ، اشعتہ اللمعات، مدارج النبوت، سیرت حلبی کی عبارات ملاحظہ ہوں) آپ کے نام پاک کی وہ بلندی کہ جو امتی آپ کا ہم نام ہو، اگرچہ گناہگار ہو، قیامت کو اس کی مغفرت ....

؎ ۶۰۔ سورۃ الاعراف : ۱۵۷ ترجمہ : (میرا محبوب) اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔
؎ ۶۱۔ سورۃ الاحزاب : ۲۱ ترجمہ : بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔
؎ ۶۲۔ سورۃ الم نشرح : ۴ ترجمہ : اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

اور دنیا میں اس کے لئے برکت ہے۔

* وهو وفى الخلق بالذمم ۔۶۳

(شرح قصیدہ بردہ، سیرۃ حلبی)

حبیب خدا علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا : لا اله الا الله

اللہ تعالیٰ نے فرمایا (جل وعلا) : محمد رسول الله

تو لا اله الا الله کا ذکر کرنا سنت نبویہ .... اور

محمد رسول الله کا ذکر سنت الہیہ۔

تو کلمہ میں پہلے حبیب کی بات اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی بات......... کیونکہ رسول پاک کی اطاعت سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ من يطع الرسول فقد اطاع الله ۔۶۴

حدیث شریف میں ہے:- من اطاعنی فقد اطاع الله ۔۶۵

جو لا اله الا الله پڑھتا رہے اور یہ عقیدہ رکھے کہ یہ کلمہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام سے ملا ہے تو وہ صحیح توحید باری کا قائل ہے۔ معتقد ہے .... اور جو لا اله الا الله اپنے آپ پڑھتا رہے اور

۶۳۔ قصیدہ بردہ کا پورا شعر یوں ہے:

فان لی ذمة منه بتسميتی

محمد اوهوا وفى الخلق بالزمم

ترجمہ : کیونکہ میرا نام بھی محمد ہے۔ سو اس ہم نامی کی وجہ سے آپ کا عہد و پیمان میری شفاعت کے لئے لازم الایفا ہو گیا۔ کیونکہ آپ تمام دنیا سے ایفائے عہد میں بڑھے ہوئے ہیں۔

۶۴۔ سورۃ نساء : ۸۰ ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

۶۵۔ ابن حبان فی صحیحہ / کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق. ص ۲۲۳ ترجمہ :: جس نے میرا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

عقیدہ یہ رکھے کہ مجھ کو یہ کلمہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ملا تو وہ درحقیقت توحید باری کا معتقد نہیں ہے.......... اور نہ اسلامی طریقہ سے توحید باری کا قائل ہے۔

(حاشیہ شرح عقائد: الایمان هوالتصدیق بجمیع ماجاء به النبی علیہ الصلوۃ والسلام) ۔۶۶

اس تقریر سے اس حدیث شریف کا مضمون واضح ہو گیا

من قال لا اله الا الله دخل الجنة ۔۶۷

یعنی جس نے لا اله الا الله پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گا......

اس حدیث کے مضمون کی تصدیق کرنے سے پہلے حدیث والے کی تصدیق کرنا ضروری ہے۔ یعنی حضور کی نبوت و رسالت پر ایمان لا کر .... محمد رسول الله کی تصدیق کر کے جو عقیدہ رکھے لا اله الا الله پر۔ تو وہ جنت میں جائے گا۔ کیونکہ وہ تو لا اله الا الله محمد رسول الله کا معتقد ہے اور محمد رسول الله سے انکار کرنے والا لا اله الا الله پڑھے تو اس کے حق میں یہ کلمہ توحید شرعاً معتبر نہیں ہے......... اگر کوئی شخص بسم اللہ سے والناس تک سارا قرآن پاک پڑھ جائے اور یہ کہے کہ یہ قرآن پاک حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے نہیں ملا تو اس شخص کا حقیقت میں قرآن پاک پر ایمان نہیں ہے۔ کیونکہ قرآن مجید تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا.....

۶۶۔ نبراس ، شرح شرح عقائد. ص ۳۹۱ ترجمہ : حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ لائے ان سب کی تصدیق کا نام ایمان ہے۔

۶۷۔ رواہ البزاز بلفظ : من قال لا الہ الا اللہ مخلصا دخل الجنۃ جامع الصغیر، جلد دوم ، ص ۲۰۸

* تبارک الذی نزل الفرقان . آلایته ۔۶۸
* نزلنا علیک الکتٰب . آلایته ۔۶۹
* الحمد للّٰه الذی انزل علی عبده الکتاب ۔۷۰
* نزل علی محمد ۔۷۱
* نزل به الروح الامین علی قلبک . آلایته ۔۷۲

جس طرح قرآن پاک پر ایمان لانے کے لئے ضروری ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جائے اور یہ عقیدہ رکھا جائے کہ قرآن پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دیا ہے۔ اسی طرح ..... **لا الٰہ الا اللّٰہ** .... پر ایمان لانے کے لئے ضروری ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایاجائے اور یہ عقیدہ رکھا جائے کہ کلمہ **لا الٰہ الا اللّٰہ** حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دیا ہے...... بلکہ جس جس چیز پر ایمان ہے انبیاء و مرسلین پر، ملئکہ پر، قیامت کے دن پر، جنت ونار پر، حشر و نشر پر..... ان سب کی متعلق یہ ماننا ضروری ہے کہ چونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور آپ اللہ عزوجل کے پاس سے لائے ہیں۔ لہذا ان باتوں پر ہمارا ایمان ہے۔..........
کوئی شخص کہے کہ میں اس جنت کو مانتا ہوں مگر اس حیثیت سے

۔۶۸ سورۃ الفرقان : ۱ ترجمہ : بڑی برکت والا ہے وہ قرآن اتارا اپنے بندہ پر۔
۔۶۹ سورۃ النحل : ۸۹ ترجمہ : اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا۔
۔۷۰ سورۃ الکہف : ۱ ترجمہ : سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری۔
۔۷۱ سورۃ محمد : ۲ ترجمہ : (اس پر ایمان لائے) جو محمد پر اتارا گیا۔
۔۷۲ سورۃ الشعرآء : ۱۹۳، ۱۹۴ ترجمہ : اسے روح الامین لے کر اترا، تمہارے دل پر۔

نہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تو اس شخص کا شرعاً جنت پر ایمان نہیں۔ وعلی ھذا القیاس

لا الٰہ الا اللّٰہ

اس کلمہ میں کسی حرف پر نقطہ نہیں ہے۔ جس میں اشارہ ہے کہ اللہ عزوجل کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ ہر نقص سے منزہ ہے۔

محمد رسول اللّٰہ

اس میں بھی کسی حرف پر نقطہ نہیں ہے۔ اس میں لطیف اشارہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص سے منزہ ہے۔

اللہ عزوجل کا کمال، کمالِ ذاتی ہے اس کا کمال کسی کا عطیہ نہیں ہے۔ لہذا اللہ تعالی بذات خود، ہر عیب و ہر نقص سے منزہ ہے۔ مگر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال، کمال عطائی ہے۔ اللہ تعالی نے آپ کو کمال عطا فرمایا ہے۔ ساری مخلوق سے زیادہ کمالات سے نوازا ہے۔ آپ صورت میں، سیرت میں، ظاہر میں، باطن میں، سب سے اکمل ہیں۔ آپ ذات و صفات کے اعتبار سے، اقوال و افعال کے لحاظ سے، حرکات و سکنات، رفتار و گفتار، نشست و برخواست، اپنی حیات مقدسہ کے ہر شعبہ کی حیثیت سے، ساری مخلوق سے یکتا و بے مثل ہیں۔

منزہ عن شریک فی محاسنہ
فجوھرا الحسن فیه غیر منقسم ۔۷۳

۔۷۳ ترجمہ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم بالاتر ہیں اس امر سے کہ حضور کی خوبی صفات میں کوئی اور شریک ہو سکے۔ پس اس صورت میں حضور کا جوہر حسن تقسیم نہیں ہو سکتا۔

ملا علی قاری، مرقات شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں۔

لافی الذات ولا فی الصفات ....الخ ۷۴ـ

صحیح مسلم میں ہے۔

۷۵ـ

یعنی اگر میں وعدہ کے موافق نہ کروں اور مدینہ نہ جاؤں (یہ عیب ہے، اگر مجھ میں عیب و نقص ہو) تو میرا نام محمد نہیں رہے گا..........

تو معلوم ہوا کہ آپ ہر عیب، ہر نقص سے منزہ ہیں۔ پاک ہیں۔

(قاضی عیاض کی عبارت از نووی شرح مسلم، برائے فضائل کلیم اللہ علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات میں، آپ کی بات میں، آپ کے اقوال و افعال میں، آپ کے احوال میں کوئی عیب پیدا ہی نہیں فرمایا۔

آپ کی بات وحی خدا عزوجل ہے۔

وما ینطق عن الھوٰی ان ھو الا وحی یو حی۔ ۷۶ـ

آپ کی سیرت پاک اسوہ حسنہ ہے۔

*** لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ** ۷۷ـ

آپ کی اتباع سے مسلمان محبوبِ خدا ہوتا ہے۔

*** قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ویغفرلکم**

۷۴ـ ترجمہ : مخلوق میں آپ کا کوئی مثیل و نظیر نہیں، نہ ذات میں نہ صفات میں۔

۷۵ـ قال القاضی وغیرہ ان الانبیاء صلوات اللہ وسلام علیہم منزھون عن النقائص فی الخلق والخلق سالمون من العاہات والمعائب. نوری شرح مسلم/ ۲۶۷ - ۲

۷۶ـ سورۃ النجم : ۳ ، ۴ ترجمہ : اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔

۷۷ـ سورۃ الاحزاب: ۲۱ ترجمہ : بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

ذنوبکم الایتہ ۷۸ـ

آپ کی اطاعت حقیقت میں اطاعت خدا عزوجل ہے۔

*** من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ** ۷۹ـ

آپ کی اطاعت کا حکم اللہ عزوجل نے دیا ہے۔

*** اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول** ۸۰ـ

اسی لئے........ آپ جس چیز کا حکم دیں، اس کی شرعاً تعمیل کا حکم ہے اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہنے کا حکم ہے۔

*** وما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا** ۸۱ـ

جو آپ کے حکم کو نہیں مانتا وہ مومن نہیں۔

*** فلا وربک لایومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم الآیتہ**

۸۲ـ

علامہ جلال الدین سیوطی نے خصائل کبریٰ شریف میں فرمایا کہ آپ کی اطاعت بلا استثنا شرعاً ضروری ہے۔ آپ حالتِ غضب ورضا میں جو فرمائیں.........

۷۸ـ سورۃ آل عمران : ۳۱ ترجمہ : اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمابردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

۷۹ـ سورۃ النساء : ۸۰ ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

۸۰ـ سورۃ النساء : ۵۱ سورۃ محمد : ۳۳ ترجمہ : حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا۔

۸۱ـ سورۃ الحشر : ۷ ترجمہ : اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔

۸۲ـ سورۃ النساء : ۶۵ ترجمہ : تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں۔

وہ حق ہے .... (حدیث شریف) ۸۳ـ

بلکہ آپ کے نسیان میں بھی حکمت ہے۔

* لا انسی ولکن انسی لاسن ۸۴ـ

آپ کا کوئی قول و فعل حکمت سے خالی نہیں

زرقانی، عمدۃ القاری شرح بخاری........

حدیث :- الم یکن فیکم ابی قال بلی، قال ھلا فتحت علی الخ

کبیری شرح منیتہ المصلی ۸۵ـ

لا الہ الا اللہ

جب اس میں کسی حرف پر نقطہ نہیں تو اس میں یہ اشارہ بھی ہے کہ اللہ تعالی نور ہے۔

اللہ نور السموات والارض ہے۔ ۸۶ـ

محمد رسول اللہ

میں بھی کسی حرف پر نقطہ نہیں تو اس میں بھی اشارہ ہے کہ آپ نور ہیں۔

* قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین ۸۷ـ

ـ ۸۳ـ الشفا بتعریف حقوق المصطفی جلد دوم ص ۱۴۰ - ۱۴۳

ـ ۸۴ـ الشفا بتعریف حقوق المصطفی جلد دوم ص ۱۳۹ - ۱۴۰ ترجمہ : میں بھولتا نہیں بلکہ مجھے بھلایا جاتا ہے تاکہ وہ کام تمہارے لیے سنت بن جائے۔

ـ ۸۵ـ حلبی کبیر ص ۴۴۰ ترجمہ : کیا تم میں ابی نہیں۔ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا: تو نے لقمہ کیوں نہ دیا۔ (عرض کیا میں نے آپ کے ترک کرنے سے گمان کیا شاید یہ منسوخ ہو چکا ہے)

ـ ۸۶ـ سورۃ النور : ۳۵ ترجمہ : اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا

ـ ۸۷ـ سورۃ المائدہ : ۱۵ ترجمہ : بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب

نور الانوار والنبی المختار (روح المعانی)

حدیث :-

* ان اللہ خلق نور نبیک من نورہ

* اول ما خلق اللہ نوری

* انا ذالک الکوکب یا جبرئیل

* کنت نبیا و آدم بین الماء والطین

* انا من نور اللہ والخلائق من نوری

* لم یقع لہ ظل ....

صلاۃ الصفا، ہدی الحیران، نفی الفی، رسالہ نور ۸۸ـ

قرآن پاک نور ہے۔

* یایھا الناس قد جاء کم برھان من ربکم وانزلنا الیکم نوراً مبیناً

۸۹ـ

* والنور الذی انزلنا ۹۰ـ

* اللہ تعالی نور ہے اپنی شان کے لائق

* قرآن پاک نور ہے اپنی شان کے لائق

* رسول پاک نور ہیں اپنی شان کے لائق

ـ ۸۸ـ امام احمد رضا محدث بریلوی نے اپنی مذکورہ تصانیف میں متذکرہ احادیث کی تخریج کی ہے۔ فقیر قادری عفی عنہ۔

ـ ۸۹ـ سورۃ النساء : ۱۷۴ ترجمہ : اے لوگو! بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔

ـ ۹۰ـ سورۃ التغابن : ۸ ترجمہ : اور اس نور پر جو ہم نے اتارا (ایمان لاؤ)۔

*اللہ تعالیٰ کریم ہے اپنی شان کے لائق

* قرآن پاک کریم ہے اپنی شان کے لائق

* حضرت رسول پاک کریم ہیں اپنی شان کے لائق

* اللہ تعالیٰ ہادی ہے اپنی شان کے لائق

* قرآن پاک ہادی ہے اپنی شان کے لائق

* حضرت رسول پاک ہادی ہیں اپنی شان کے لائق

* اللہ تعالیٰ مبین ہے اپنی شان کے لائق ان اللہ ھوالحق المبین ۹۱ ۔

* قرآن پاک مبین ہے اپنی شان کے لائق (کتاب مبین - لتبین للناس) ۹۲ ۔

* حضرت رسول پاک مبین ہیں اپنی شان کے لائق

* اللہ تعالیٰ رؤف ہے، رحیم ہے، اپنی شان کے لائق

* حضرت رسول پاک رؤف و رحیم ہیں اپنی شان کے لائق

........یہ بالکل اسلامی عقیدے ہیں۔ قرآن و حدیث کے مطابق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ خدا ہیں .... یا خدا کی کسی صفت میں شریک ہیں .... معاذاللہ
اور نہ آپ کو نور کہنے کے یہ معنی ہیں کہ آپ بشر نہیں.......
بلکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں اور بشر بھی ہیں .... ہم بشر ہیں مگر نور نہیں۔ ہم انسان ہیں مگر نور نہیں اور ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں اور بشر بھی ہیں .... نور ہیں اور

۹۱۔ سورۃ النور : ۲۵ ترجمہ : اللہ ہی صریح حق ہے۔
۹۲۔ سورۃ النحل : ۴۴ سورۃ الزخرف ۲ : کہ تم لوگوں کو بیان کرو---- روشن کتاب

انسان بھی ہیں۔

حضرت رسول پاک نور اور بشر ہیں

حضرت رسول پاک نور اور انسان ہیں

ہم اور ہیں اور ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ہیں

ہم بشر ہیں .... نور نہیں

ہم انسان ہیں ...... نور نہیں

حضرت رسول پاک بے عیب ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مولیٰ عزوجل نے آپ میں کوئی عیب و نقص پیدا ہی نہیں فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ کا بول و براز شریف بھی پاک ہے۔

آپ کا پسینہ شریف پاک اور خوشبودار........

آپ کا خون شریف پاک اور تبرک ....

........احادیث شریفہ از خصائص کبریٰ و شرح شمائل و شرح شفا و نودی شرح مسلم و ردالمختار الیواقیت والجواہر........ (فتاوی امدادیہ)

لا الہ الا اللہ

* اللہ غیب السموات والارض ۹۳ ۔

* فقل انما الغیب للہ ۹۴ ۔

* قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ ۹۵ ۔

۹۳۔ سورۃ ھود : ۱۲۳ ترجمہ : اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب۔
۹۴۔ سورۃ یونس : ۲۰ ترجمہ : تم فرماؤ غیب تو اللہ کے لئے ہے۔
۹۵۔ سورۃ النمل : ۶۵ ترجمہ : تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتا جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے مگر اللہ۔

* وعندہ مفاتح الغیب لایعلمها الا هو ـ٩٦

* ان اللہ عندہ علم الساعة ـ٩٧

* انما علمها عنداللہ ـ٩٨

* ....فی خمس لا یعلمهن الااللہ ـ٩٩

آیات کریمہ و احادیث شریفہ

(ان آیات اور احادیث میں اللہ تعالی کے علم غیب ذاتی کا بیان ہے) ١٠٠

محمد رسول اللہ

* عالم الغیب والشهادہ فلا یظهر علی غیبه احدا الامن ارتضی
من رسول
ـ١٠١

* الرحمن علم القران– خلق الانسان - علمه البیان ـ١٠٢

* ما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسله
من یشاء ـ١٠٣

ـ٩٦ـ سورۃ انعام : ٥٩ ترجمہ : اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے۔

ـ٩٧ـ سورۃ لقمن : ٣٤ ترجمہ : بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔

ـ٩٨ـ سورۃ الاحزاب : ٦٣ ترجمہ : اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے۔

ـ٩٩ـ ترجمہ : پانچ چیزوں کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔

ـ١٠٠ـ قوسین کے درمیان فقرہ مرتب کی طرف سے ہے۔

ـ١٠١ـ سورۃ الجن : ٢٦ ، ٢٧ ترجمہ : غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

ـ١٠٢ـ سورۃ الرحمن : ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ترجمہ : رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان وما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔

ـ١٠٣ـ سورۃ آل عمران : ١٧٩ ترجمہ : اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو! تمہیں

* تلک من انباء الغیب نوحیها الیک ـ١٠٤

* ذلک من انباء الغیب نوحیه الیک ـ١٠٥

* ان اللہ علیم خبیر ـ١٠٦

* وما هو علی الغیب بضنین ـ١٠٧

* ان فتحنالک فتحامبینا ـ١٠٨

* وعلمک مالم تکن تعلم و کان فضل اللہ علیک عظیما ـ١٠٩

* .... فاخبرنا عن بدء الخلق حتی دخل اهل الجنة
منازلهم الخ ـ١١٠

* فعلمت ما فی السموات والارض ـ١١١

* فتجلی لی کل شئی عرفت ـ١١٢

* فحد ثنا بماکان وما هو کائن ـ١١٣

غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

ـ١٠٤ـ سورۃ هود : ٤٩ ترجمہ : یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

ـ١٠٥ـ سورۃ آل عمران : ٤٤ سورۃ یوسف : ١٠٢ ترجمہ : یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

ـ١٠٦ـ سورۃ لقمن : ٣٤ ترجمہ : بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے۔

ـ١٠٧ـ سورۃ التکویر : ٢٤ ترجمہ : اور یہ نبی غیب بتانے پر بخیل نہیں۔

ـ١٠٨ـ سورۃ الفتح : ١ ترجمہ : بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی۔

ـ١٠٩ـ سورۃ النساء : ١١٣ ترجمہ : اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

ـ١١٠ـ صحیح بخاری ، جلد اول ص ٤٥٣ ترجمہ : تو آپ نے ہمیں ابتدائے خلق سے جنت میں جنتیوں کے داخلہ تک کی خبر دے دی۔

ـ١١١ـ مشکوۃ ص ٦٩ ، ٧٠ ترجمہ : تو میں نے جان لیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

ـ١١٢ـ ترمذی - جلد اول - ص ١٥٦ ترجمہ : تو ہر شے مجھ پر واضح ہو گئی میں نے جان لیا۔

ـ١١٣ـ ترجمہ : آپ نے گذشتہ اور آئندہ ہونے والے تمام واقعات ہمیں بیان فرما دیئے۔

* ان اللّٰہ قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیھا والی ماھو کائن فیھاالی یوم القیامة کانما انظر الی کفی ھذہ...الخ

۱۱۴ ـ

* قل لو کنت اعلم الغیب .... ای من حیث الذات ۱۱۵ ـ

* لا اعلم الغیب .... ای بالذات ۱۱۶ ـ

(ان آیات مبارکہ، احادیث طیبہ اور اقوال مفسرین میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب عطائی کا بیان ہے) ۱۱۷ ـ

لا الہ الا اللّٰہ

(اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے) الحمد للّٰہ رب العالمین ۱۱۸ ـ

محمد رسول اللّٰہ

(نبی کریم رحمت للعالمین ہیں) وما ارسلنک الا رحمة للعلمین۱۱۹ ـ

(اللہ تعالیٰ رحمن و رحیم ہے) الرحمٰن الرحیم ۱۲۰ ـ

(نبی کریم رؤف و رحیم ہیں) بالمومنین روف رحیم ۱۲۱ ـ

ـ ۱۱۴ـ اللہ نے میرے لئے دنیا کو میرے سامنے پیش کیا۔ میں اس میں قیامت تک ہونے والے واقعات کو دیکھ رہا ہوں گویا کہ میں اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

ـ ۱۱۵ـ تفسیر صاوی - ترجمہ : فرما دیجئے اگر میں از خود غیب جانتا۔

ـ ۱۱۶ـ ترجمہ : میں اپنے طور پر غیب نہیں جانتا۔

ـ ۱۱۷ـ قوسین کے درمیان کی عبارات، مرتب کی ہیں۔

ـ ۱۱۸ـ سورۃ الفاتحہ : ۱ ترجمہ : سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا۔

ـ ۱۱۹ـ سورۃ الانبیاء : ۱۰۷ ترجمہ : اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لئے۔

ـ ۱۲۰ـ سورۃ الفاتحہ : ۲ ترجمہ : بہت مہربان رحمت والا۔

ـ ۱۲۱ـ سورۃ التوبۃ : ۱۲۸ ترجمہ : مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

(اللہ تعالیٰ روز و جزا کا مالک ہے) مالک یوم الدین ۱۲۲ ـ

(نبی کریم روز و جزا کے سردار ہیں) سید الناس یوم الدین

انا سید الناس یوم القیامة ۱۲۳ ـ

(عبادت کا حق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) ایاک نعبد ۱۲۴ ـ

(عبادت میں نبی کریم کی رضا مطلوب ہے) قد نری تقلب وجھک فی السماء فلنولینک قبلة ترضھا ۱۲۵ ـ

فسبح و اطراف النھار لعلک ترضی ۱۲۶ ـ

قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ۱۲۷ ـ

..........ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون ۱۲۸ ـ

(احادیث مبارکہ، جن میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریحی اختیار اور طلب رضا واضح ہے)

ـ ۱۲۲ـ سورۃ الفاتحہ : ۳ ترجمہ : روز جزا کا مالک

ـ ۱۲۳ـ طبرانی / بحوالہ کنوز الحقائق- ص ۲۰۷ صحیحین بحوالہ مطالع المسرات ترجمہ : میں قیامت کے روز تمام لوگوں کا سردار ہوں گا۔

ـ ۱۲۴ـ سورۃ الفاتحہ : ۴ ترجمہ : ہم تجھ ہی کو پوجیں۔

ـ ۱۲۵ـ سورۃ البقرہ : ۱۴۴ ترجمہ : ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

ـ ۱۲۶ـ سورۃ طہٰ : ۱۳۰ ترجمہ : اس کی پاکی بولو اور دن کے کناروں پر اس امید پر کہ تم راضی ہو۔

ـ ۱۲۷ـ سورۃ آل عمران : ۳۱ ترجمہ : اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہوجاؤ۔

ـ ۱۲۸ـ سورۃ الحجرات : ۲ ترجمہ : اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے

لو قلت نعم لوجبت ۱۲۹ ـ

ارجع الی ربک فسله التخفیف لا متک اوکما قال ۱۳۰ ـ

بقی خمس من خمسین ۱۳۱ ـ

عفوت عن صدقته الخیل اوکما قال ۱۳۲ ـ

ضح به انت ولا تجزی عن احد بعدک ۱۳۳ ـ

کان الغسل سبع مرات عن الجنابة و غسل الثوب النجس سبع مرات ۱۳۴ ـ

(آیات و احادیث)

وایاک نستعین

(استعانت بالذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ مگر محبوبانِ الٰہی، باذن الٰہی بھی استعانت کرتے ہیں اس سلسلہ میں چند آیات و احادیث ملاحظہ ہوں) ۱۳۵ ـ

والے نبی کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہوجائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

ـ ۱۲۹ـ مسلم - جلد اول - ص ۴۳۲ : ترجمہ : اگر میں ہاں کہہ دوں تو ضرور فرض ہوجائے۔

ـ ۱۳۰ـ بخاری - جلد اول - ص ۵۱ : ترجمہ : اپنے رب کے حضور واپس جائیے اور امت کے لئے نمازوں میں تخفیف کی درخواست کیجئے۔

ـ ۱۳۱ـ بخاری - جلد اول - ص ۵۱ : ترجمہ : پچاس میں سے یہ پانچ رہ گئیں ہیں۔

ـ ۱۳۲ـ ترجمہ : میں نے گھوڑوں کی زکوٰۃ سے تخفیف فرمادی۔

ـ ۱۳۳ـ بخاری - جلد اول - ص - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ ۱۳۴ ترجمہ : (اس چھ ماہ بکری کے بچہ کی) تو قربانی کرے۔ تیرے سوا اور کسی کے لئے جائز نہیں۔

ـ ۱۳۴ـ ترجمہ : جنابت کا غسل سات مرتبہ اور ناپاک کپڑے بھی سات مرتبہ دھونے پڑتے تھے۔

ـ ۱۳۵ـ قوسین کے درمیان کی عبارات مرتب کی ہیں۔

تعاونو علی البر والتقوی ۱۳۶ ـ

ان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر ۱۳۷ ـ

یمددکم ربکم بخمسة الف من الملئکة مسومین ۱۳۸ ـ

وما النصر الامن عنداللّٰه ۱۳۹ ـ

فان اللّٰه هو مولا وجبرئیل وصالح المومنین والملئکة بعد ذلک ظهیرا ۱۴۰ ـ

یا یهاالنبی حسبک اللّٰه ومن اتبعک من المومنین ۱۴۱ ـ

فثبتوا الذین آمنوا ۱۴۲ ـ

السابقون الاولون من المهاجرین والنصار ۱۴۳ ـ

انما ولیکم اللّٰه ورسله والذین آمنوا .... حزب اللّٰه

ـ ۱۳۶ـ سورۃ المآئدۃ: ۲ ترجمہ : اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔

ـ ۱۳۷ـ سورۃ الانفال : ۷۲ ترجمہ : اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے۔

ـ ۱۳۸ـ سورۃ آل عمران: ۱۲۵ ترجمہ: تمہارا رب تمہاری مدد کو پانچ ہزار فرشتے نشان والے بھیجے گا۔

ـ ۱۳۹ـ سورۃ الانفال : ۱۰ ترجمہ : اور مدد نہیں مگر اللہ کی طرف سے۔

ـ ۱۴۰ـ سورۃ التحریم : ۴ ترجمہ : تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے جبرئیل اور نیک ایمان والے اور اس کی بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

ـ ۱۴۱ـ سورۃ الانفال : ۶۴ ترجمہ : اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان تمہارے پیروہوئے۔

ـ ۱۴۲ـ سورۃ الانفال : ۱۲ ترجمہ : تم مسلمانوں کو ثابت قدم رکھو۔

ـ ۱۴۳ـ سورۃ التوبۃ : ۱۰۰ ترجمہ : اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار۔

آلایته ۱۴۴ ؎

(احادیث طیبہ)

واللّٰه فی عون العبد ماکان العبد فی عون اخیه ۱۴۵ ؎

اعینونی یا عباداللّٰه ۱۴۶ ؎

انا نستعین برسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم ۱۴۷ ؎

انما تنصرون و ترزقون بضعفائکم ۱۴۸ ؎

لو اقسم علی اللّٰه لابره ۱۴۹ ؎

کنت سمعه الذی یسمع به بصره الذی یبصربه ۱۵۰ ؎

؎ ۱۴۴۔ سورۃ المائدہ : ۵۵-۵۶ ترجمہ : تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ کا گروہ ہی غالب ہے۔

؎ ۱۴۵۔ صحیح مسلم - جلد اول ۲ - ص ۳۴۵ ترجمہ : اللہ اس بندے کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

؎ ۱۴۶۔ حصن حصین - تفسیر کبیر ترجمہ : اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔

؎ ۱۴۷۔ سنن نسائی - جلد دوم - ص ۱۳۶ : ترجمہ : ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد چاہتے ہیں۔

؎ ۱۴۸۔ بخاری - کبیری - ص ۴۱۷ ترجمہ : تمہارے ضعیفوں کی برکت سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔

؎ ۱۴۹۔ صحیح مسلم - جلد ۲ - ص ۳۱۱ ترجمہ : اگر یہ اللہ کی قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کرے گا۔

؎ ۱۵۰۔ بخاری ترجمہ : میں اس کے کان ہوجاتا ہوں جس سے وہ سنتا اور آنکھ ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔

اهدنا الصراط المستقیم ۱۵۱ ؎

۱ ـ الصراط المستقیم سیدنامحمد صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلّم

۲ـ مذهب الحق وهو مذهب السنة والجماعة ۱۵۲ ؎

صراط الذین انعمت علیهم

انعم اللّٰه علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین

۱۵۳ ؎

غیر المغضوب علیهم

الیهود ومن فی معنا هم ۱۵۴ ؎

والضالین

آمین

النصاری ومن فی هناهم ۱۵۵ ؎

الیهود والنصاری کتمو نعت النبی علیه الصلوٰة والسلام نقصوه وکذلک الدیوبندیته والقادیانیته وغیر المقلدیته والمودودیته والچکڑالویته والخاکساریة وغیر هم من الفرق الضالة والمضلة

(ترجمہ : یہود اور نصاری نے سرورِ انبیاء علیہ التحیۃ والثنا کی صفات مبارکہ پر

؎ ۱۵۱۔ سورۃ الفاتحہ : ۵ ترجمہ : ہم کو سیدھا راہ چلا۔

؎ ۱۵۲۔ ترجمہ : صراط مستقیم حضور سرورانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مذہب حق مذہب اہل سنت و جماعت ہے۔

؎ ۱۵۳۔ سورۃ نساء : ۶۹ ترجمہ : اللہ نے جن پر فضل کیا۔ یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ۔

؎ ۱۵۴۔ ترجمہ : یہود اور ان جیسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوا۔

؎ ۱۵۵۔ ترجمہ : نصاری اور ان جیسے بہکے ہوئے ہیں۔

مشتمل آیات کو اپنی کتابوں سے نکال کر نعتِ مصطفیٰ کو چھپایا اور بعض مقامات پر اس میں کمی کی۔ یہی حرکت قبیحہ دیوبندیوں، قادیانیوں، غیر مقلدوں، چکڑالویوں، خاکساریوں وغیرہ گمراہ فرقوں نے کی) از مرتب ۱۵۶

لا الہ الا اللہ

........(ذاتِ باری تعالیٰ و تقدس کی چند صفات) ۱۵۷

رحمٰن	اوّل	علیم
رؤف	آخر	احد
رحیم	ظاہر	کریم
نور	باطن	خلیفہ
شاہد	ولی	شہید
سمیع	غنی	محمود
بصیر	مغنی	حامد
ماحی	منعم	(کفیل)

عزیز	شافعی	غفور	شکور	وکیل ۱۵۸
مبین	حکیم	جامع	ہادی	مبشر
حق	نافع	دافع	مومن	

۱۵۶۔ قوسین کے درمیان کی عبارت مرتب کی ہے۔
۱۵۷۔ ایضاً
۱۵۸۔ "رسول مبین" سورۃ زخرف پ ۲۵ - سورۃ دخان : پ ۲۵ (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)

........(محمد رسول اللہ کے اسمائے طیبہ) ....

رحمۃ للعلمین	اوّل	علیم
رؤف	آخر	وحید
رحیم	ظاہر	کریم
نور	باطن	خلیفہ
شاہد	ولی	شہید
سمیع	غنی	محمود
بصیر	مغنی	حامد
ماحی	منعم	کفیل

عزیز	شافعی	شکور	غفور	وکیل
مبین	حکیم	جامع	ہادی	
مبشر	حق	نافع	دافع	مومن ۱۵۹

دافع الزحمۃ ۱۶۰
کاشف الکروب
مجلی الظلمہ ۱۶۱
النعمۃ

۱۵۹۔ خصائص کبریٰ - مواہب لدنیہ مع زرقانی - مدارج النبوت شریف - الامن والعلی - دلائل الخیرات شریف - مطالع المسرات - شفا شریف مع شروح (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)
۱۶۰۔ مرقاۃ (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)
۱۶۱۔ ورد سہ شنبہ دلائل الخیرات شریف (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)